

تھہجت کے

زبان کا مسئلہ شائع کردہ اخوبین پیام ادب (ھند) بیانس [تقطیع خود فتحامت
۸ صفحات کتابت و طباعت مدد تیمت درج ہنسی]

اس میں پنڈت جواہر لال نہرو اور ووسرے ہندو مسلمان ارباب علم کے مقاولات ہند کی
شتر کے زبان کے مسئلہ پر میں۔ مقام انگار حضرات نے بسانی، ادبی تاریخی، ۰ اور ووسرے
پہلو قل سے اس مسئلہ پر رشنی ڈالی ہے لیکن حاصل سب کا ایک ہی ہے یعنی یہ کہ ہند کی ریاستی
زبان ہندی کے نام سے پکاری جاتے یا ہندوستانی کے نام سے بھر حال وہ ہی زبان ہوئی جاتی
جو عام طور پر برلنی اور لکھنی جاتی ہے اور جو اس ملک کے مشترک رہن سہن کا سب سے بڑا
قیمتی سرمایہ ہے لیکن اب یہ سب مقامیں خارج از بحث ہیں اور ان کا فائدہ بس ہی ہے کہ اس
مورخ کے غورہ فکر کے نئے حقایق دعومات کا مواد ہیں ہنچا سکیں ॥ ۱ ॥

اسلامی فلسفیں [از شیع الدین صاحب نیر۔ شائع کردہ حالی پیشگفتہ] اس اردو بازار وہی
شیر صاحب بچوں کے شاعر کی حیثیت سے کسی تعارف کے منتج نہیں پر کتاب ان کی
چوبیں نہیں کا مجموعہ ہے جو مدد نعمت۔ اسلامی اہواروں یا بعض مفید اغذیہ امور پر لکھی گئی ہیں۔
زبان سب کی صاف سلیں شستہ اور روان۔ پڑھنے میں دلخسب اور پادکر کے عمل کے لائق ہیں۔
بچوں کے علاوہ بڑی عمر کے لوگ یعنی ایسیں پڑھ کر لطف اٹھا سکتے ہیں۔

سرور عالم [از خالد صاحب تقطیع صبی فتحامت ۸ صفحات تیمت درج ہنسی پتہ ٹلوی
رنی پر میں بھوپال جیسا کہ نام سے ظاہر ہے اس میں آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش سے
قبل کے مختصر عالات اور کچھ آپ کی ولادت باسعادت سے لے کر وفات تک کے ملالات مختصر